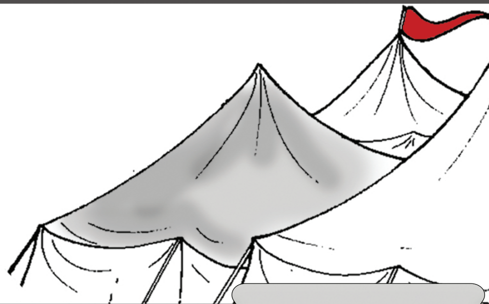
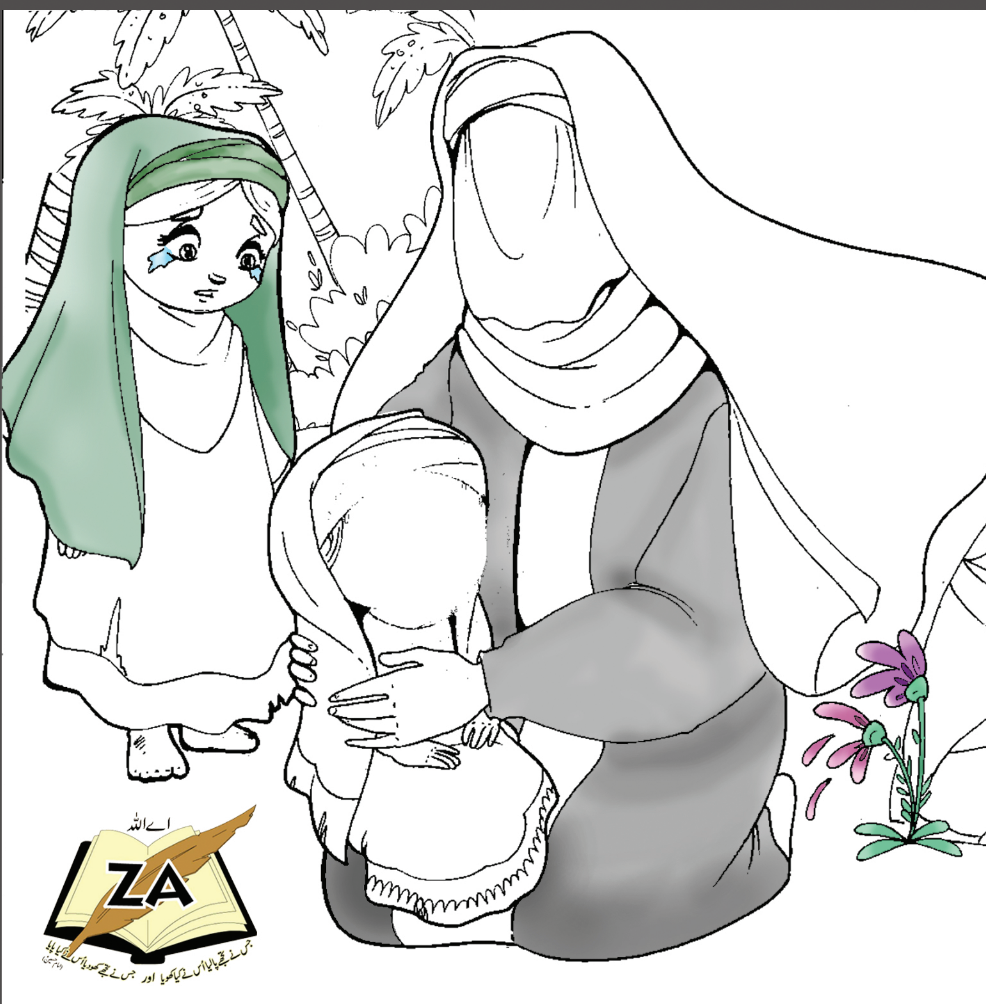
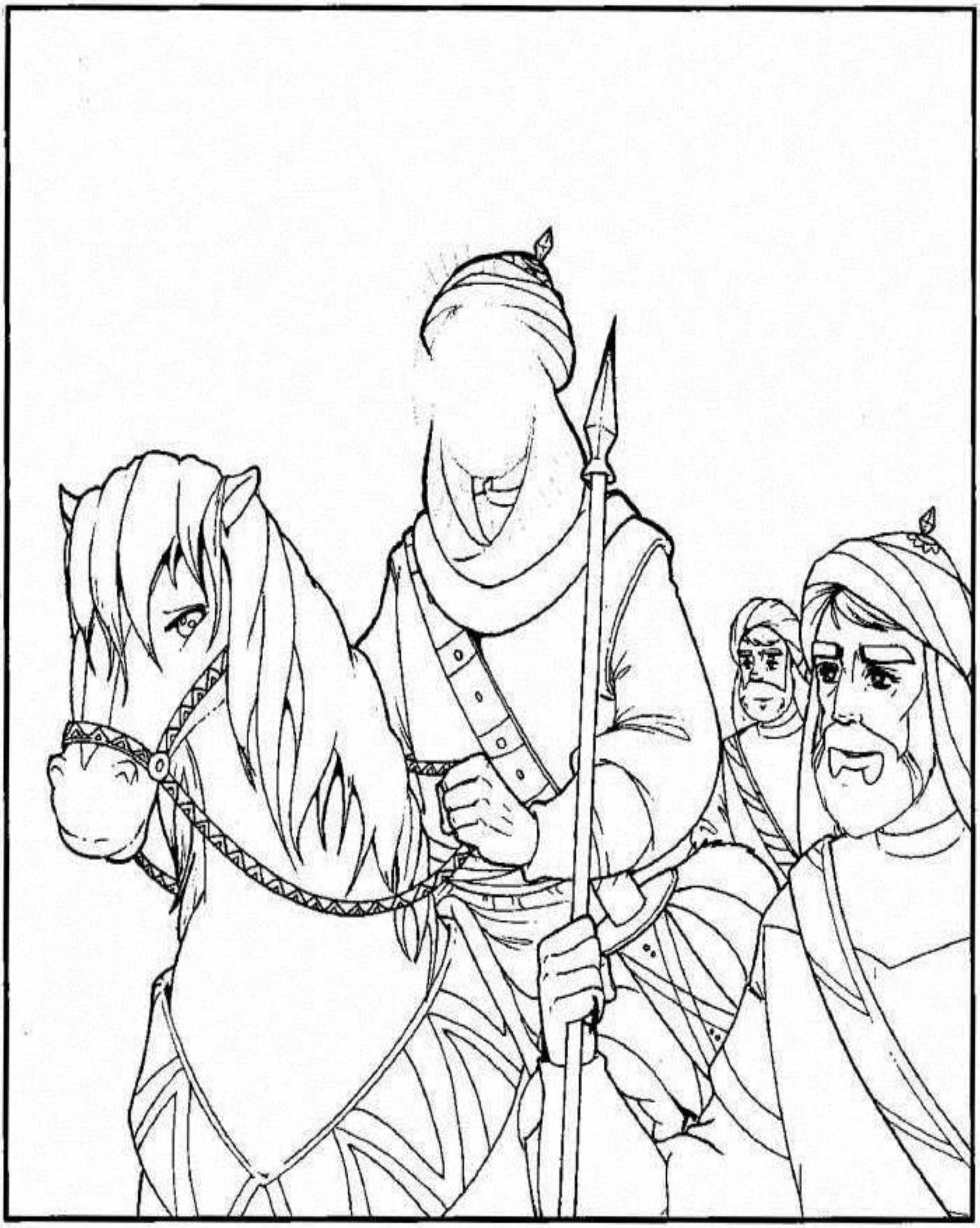
AL-KISA
FOUNDATION



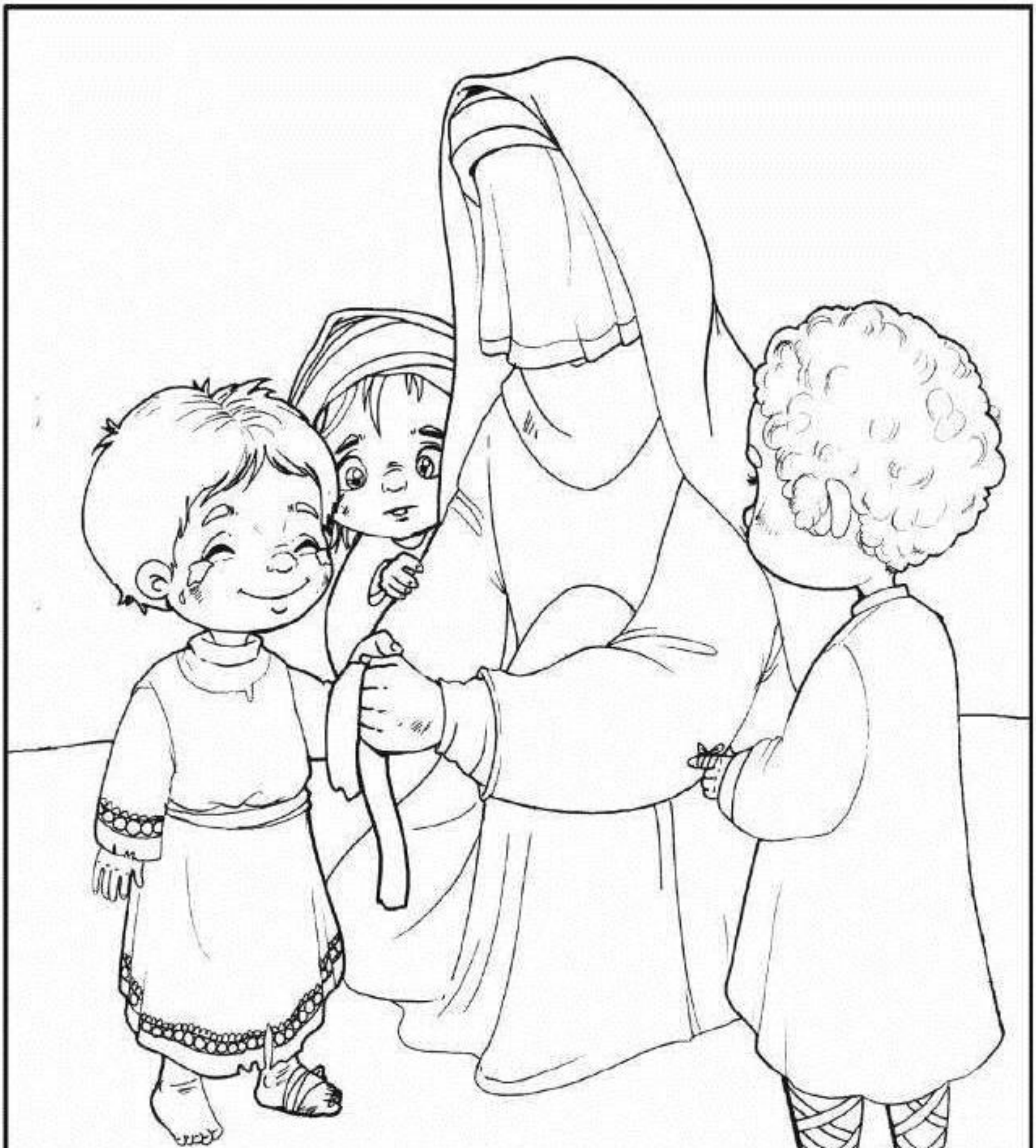
**Urdu Edition**

# محرم
# کلرنگ بک

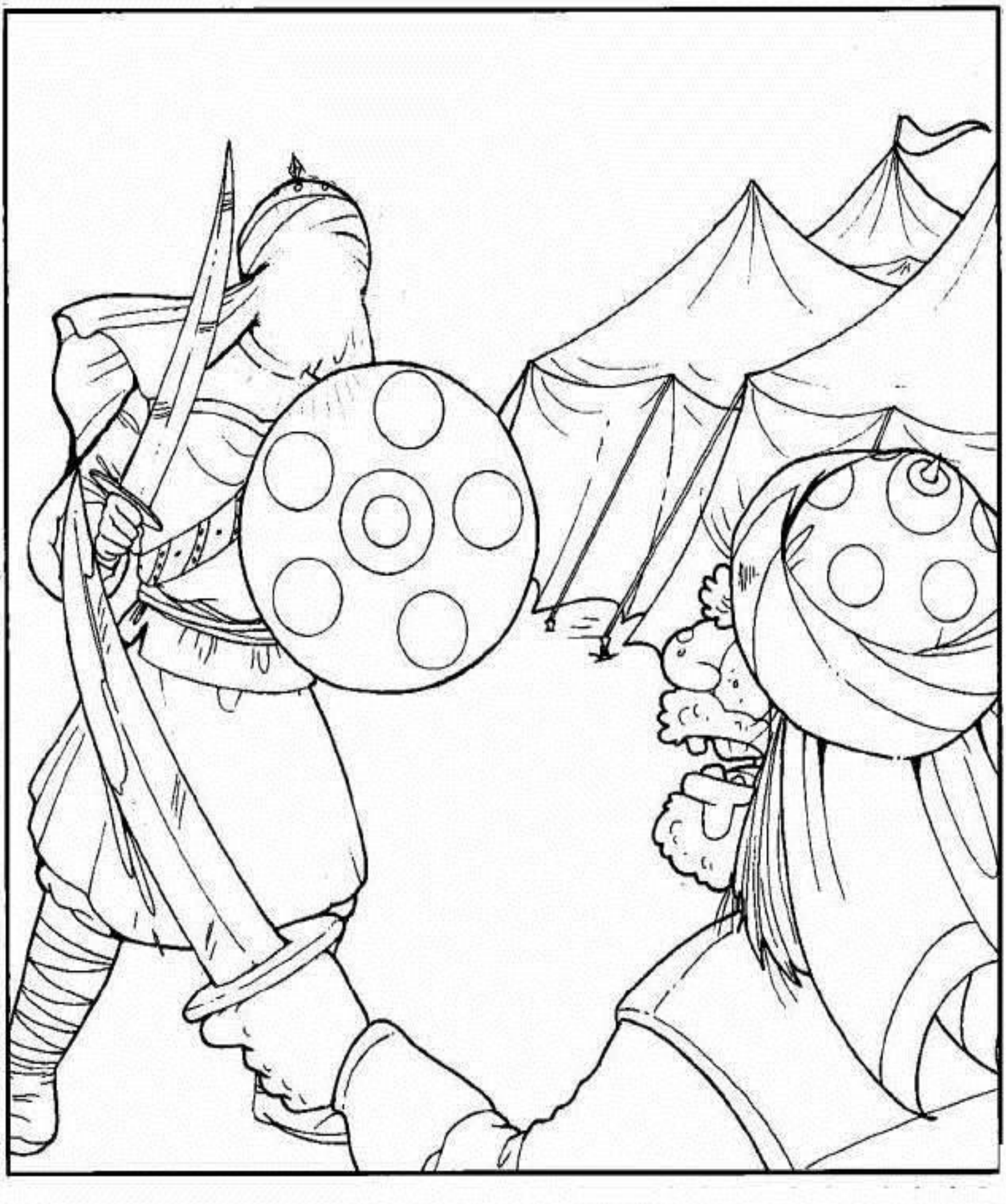




امام حسینؑ نے اسلام بچانے کی خاطر اپنے اصحاب کے ساتھ کربلا کا رخ کیا۔



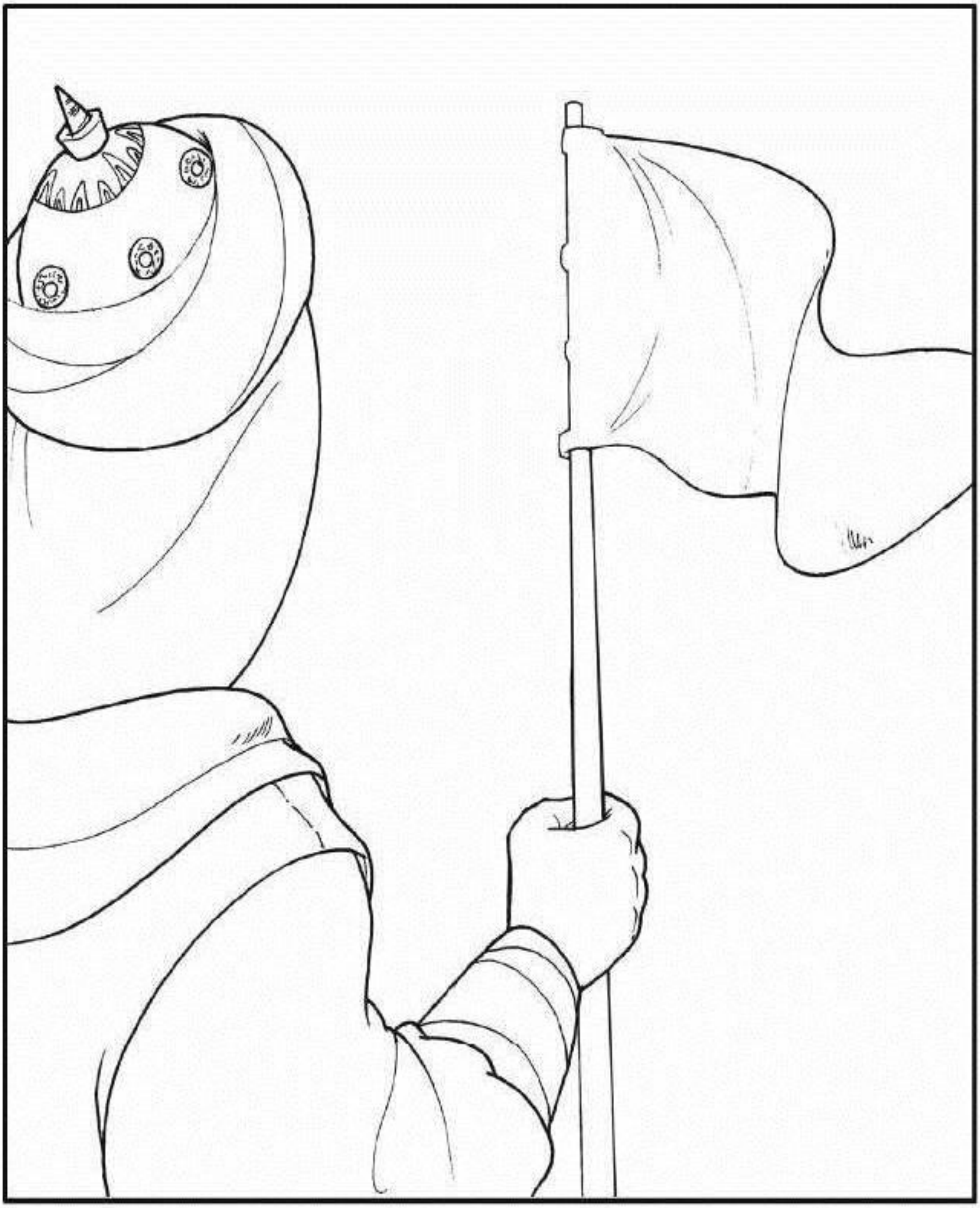
امام حسینؑ کے ساتھ خاندانِ بنی ہاشم کی خواتین اور بچے بھی تھے۔



امام حسینؑ کے تمام اصحابؓ نے بڑھ چڑھ کر انتہائی بہادری کے ساتھ جنگ کی۔



امام حسینؑ کے اصحابؓ میں اُن کے بہترین دوست حبیب ابنِ مظاہرؓ بھی شامل تھے جنابِ حبیبؑ کربلا میں شہید ہونے والوں میں عمر کے لحاظ سے بزرگ ترین صحابی تھے۔



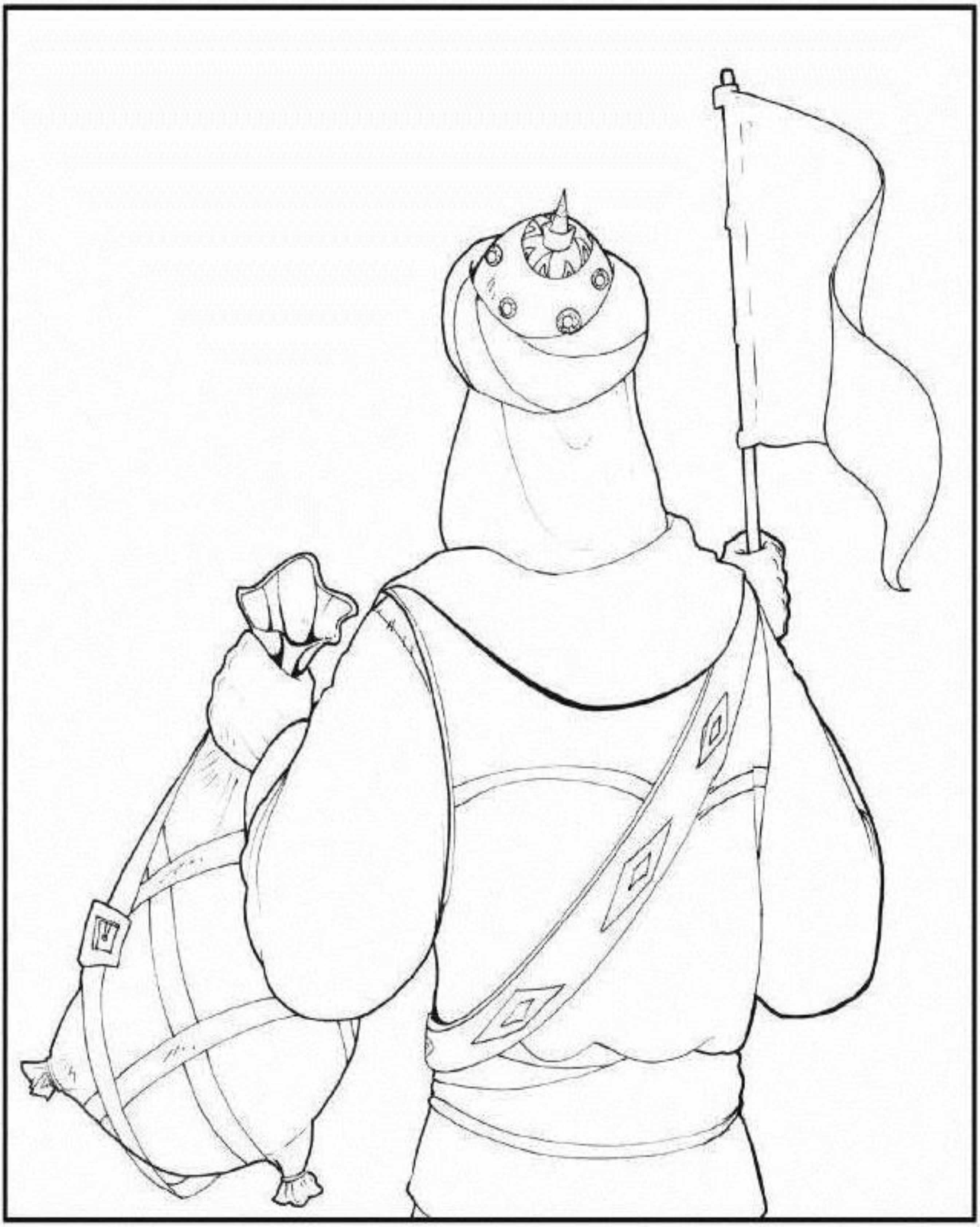
امام حسینؑ کے بھائی حضرت عباسؑ امامؑ کی فوج کے سپہ سالار تھے۔



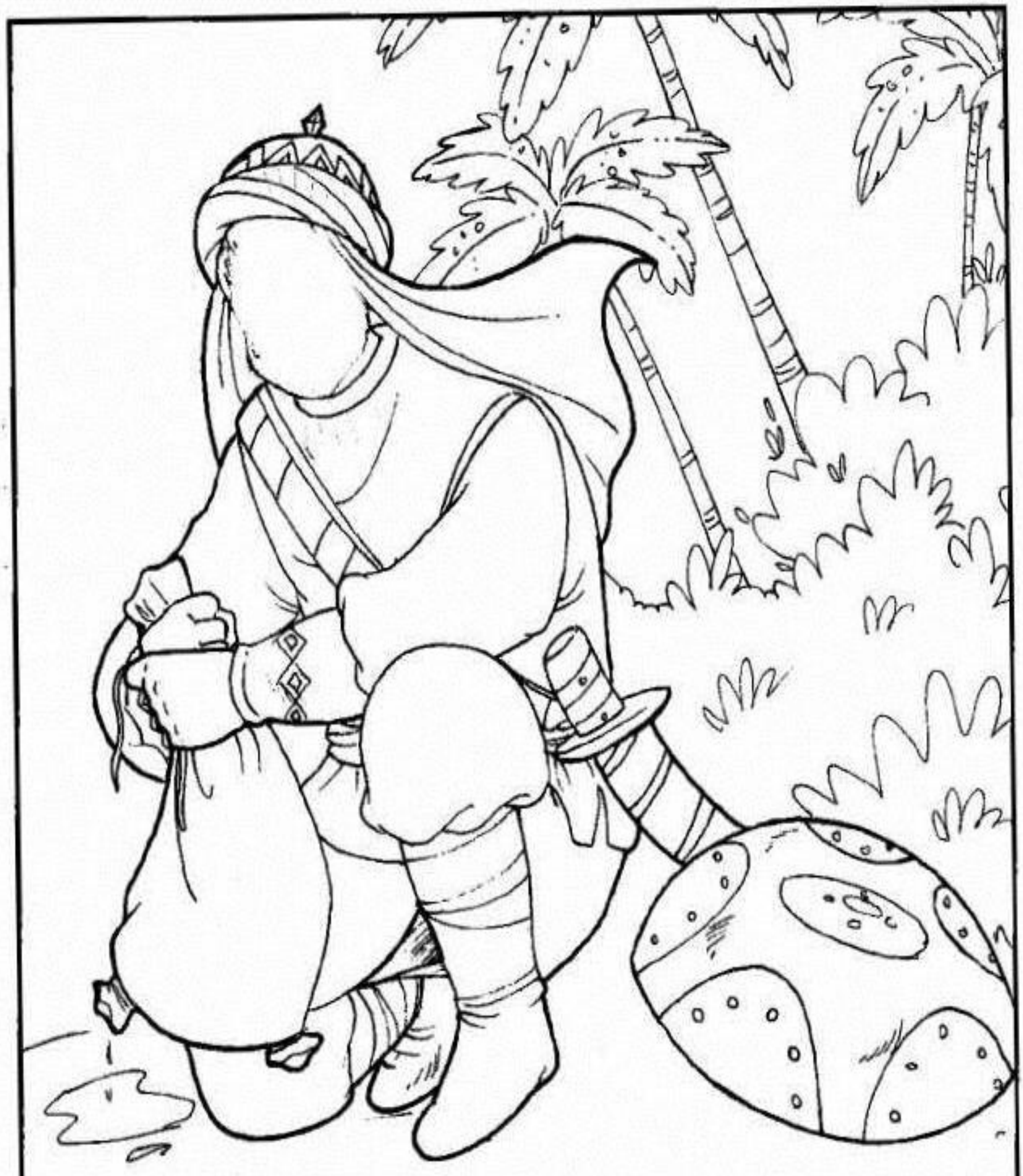
یزیدی فوج نے امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کے لئے پانی بند کردیا تھا۔



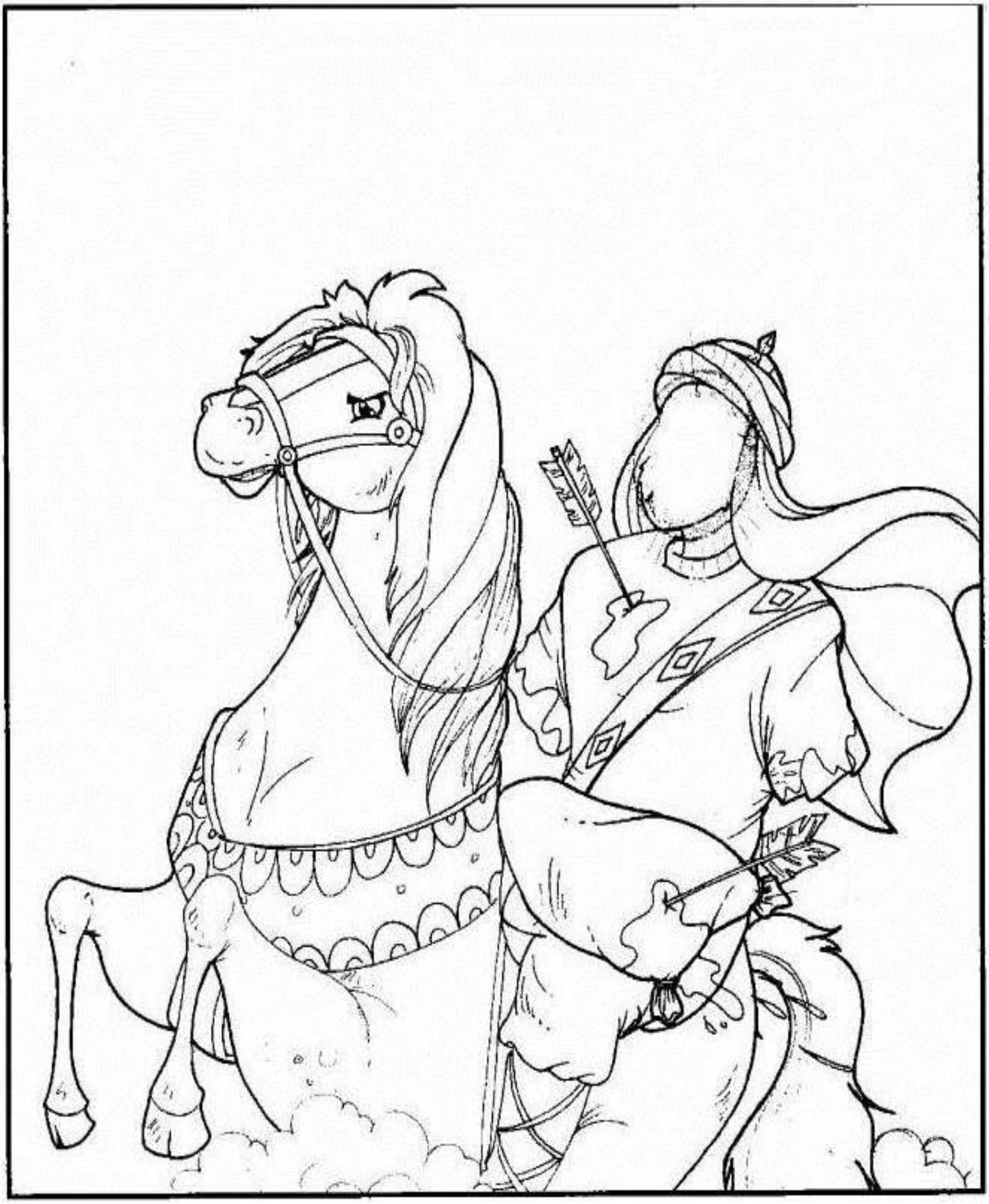
امامؑ کے بچے جو کہ بہت پیاسے تھے۔انہوں نے حضرت عباسؑ سے پانی
لانے کی گذارش کی۔



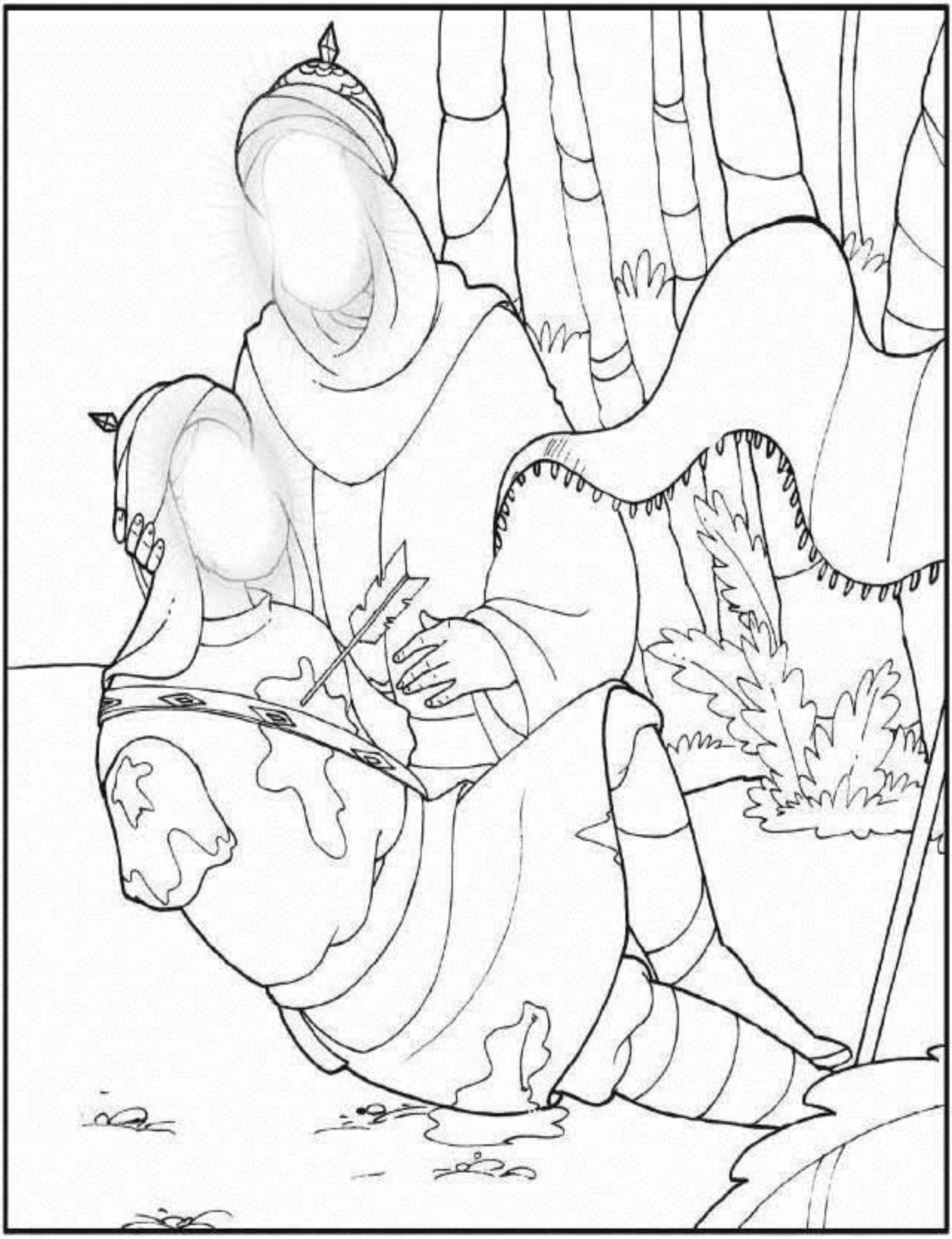
حضرت عباسؑ نے بچوں کی حالت دیکھی تو فوراً مشکیزہ اور علم اٹھایا اور پانی لینے کیلئے روانہ ہوئے۔



حضرت عباسؑ نے نہر فرات پہنچ کر مشک بھری لیکن خود ایک گھونٹ بھی پانی نہیں پیا۔



جب حضرت عباسؑ مشک بھر کے خیموں کی طرف جا رہے تھے تو یزیدی فوج نے ان پر حملہ کر دیا۔



یزیدی فوج نے ان کے دونوں ہاتھ قلم کر دیئے تو انہوں نے امام حسینؑ کو پکارا
جب امامؑ حضرت عباسؑ کے سرہانے پہنچے تو وہ آخری سانسیں لے رہے تھے۔



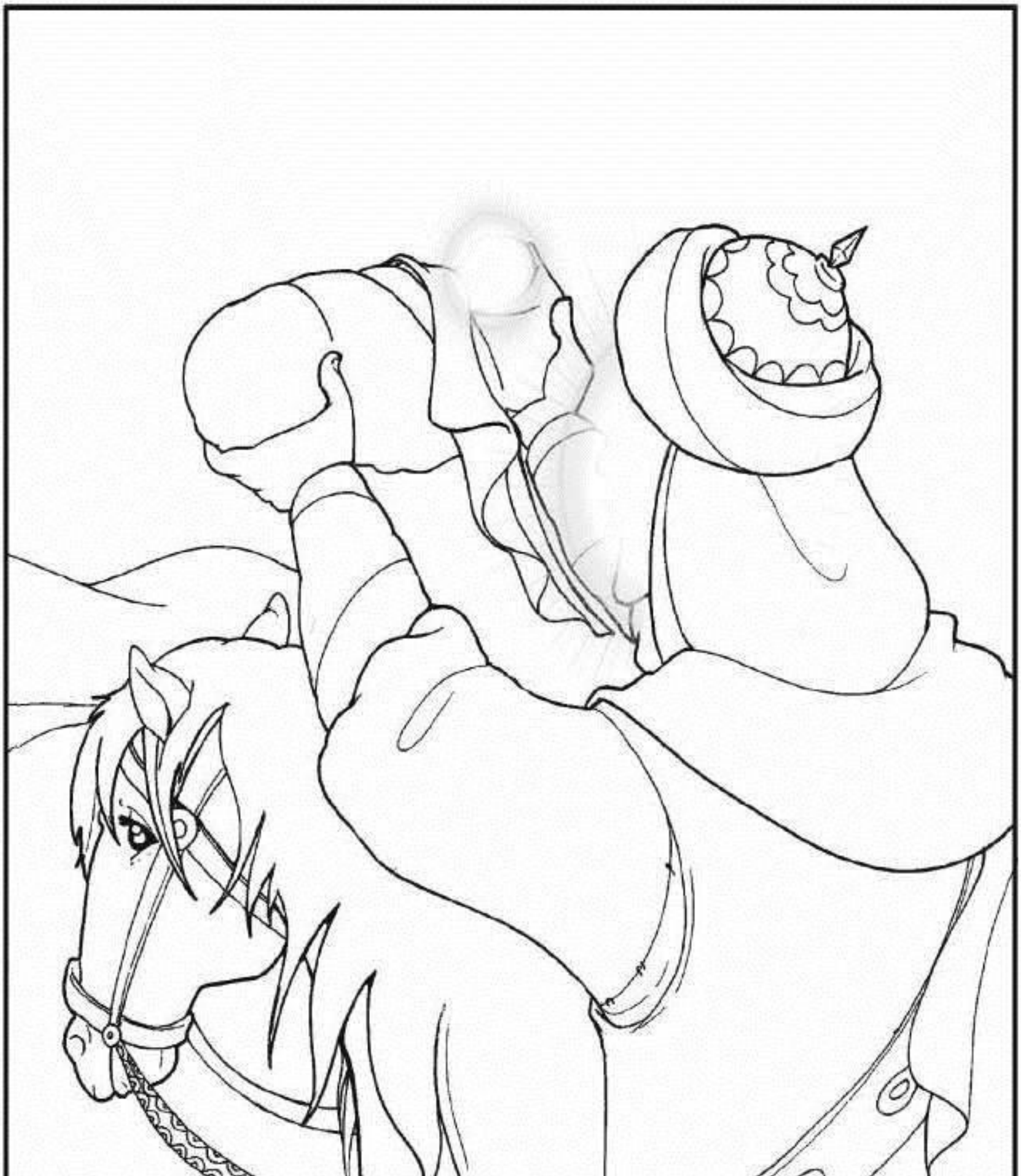
خیموں میں جب بچوں کو یہ معلوم ہوا تو وہ رونے لگے۔



امام حسینؑ کے بیٹے حضرت علی اصغرؑ جن کی عمر صرف چھ ماہ تھی وہ بھی کربلا میں موجود تھے۔



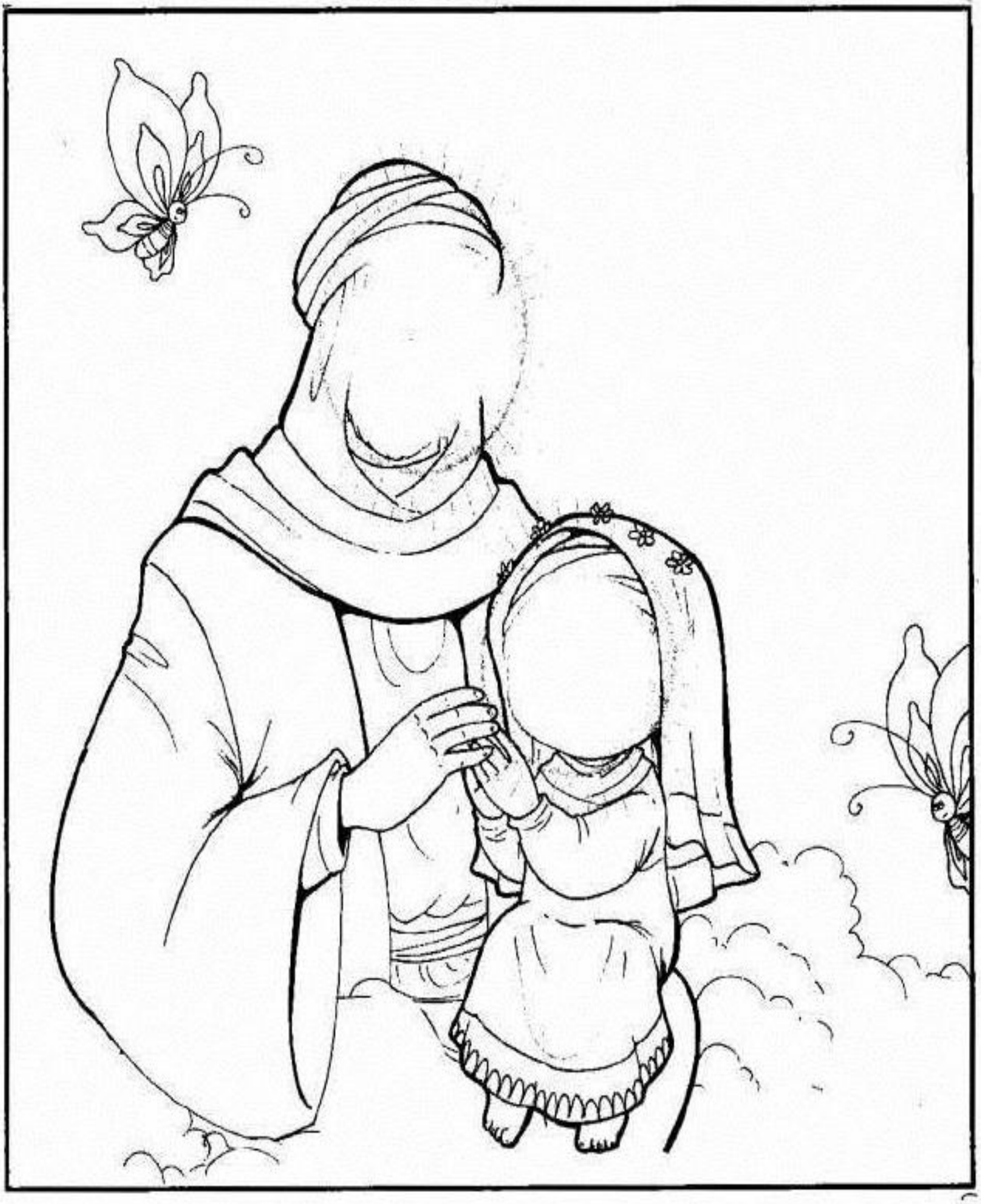
حضرت علی اصغرؑ کو اُن کے بابا امام حسینؑ دشمن کی فوج کے سامنے لے گئے کہ شاید یہ فوج بچے پر رحم کھا کر اسے پانی پلا دے۔



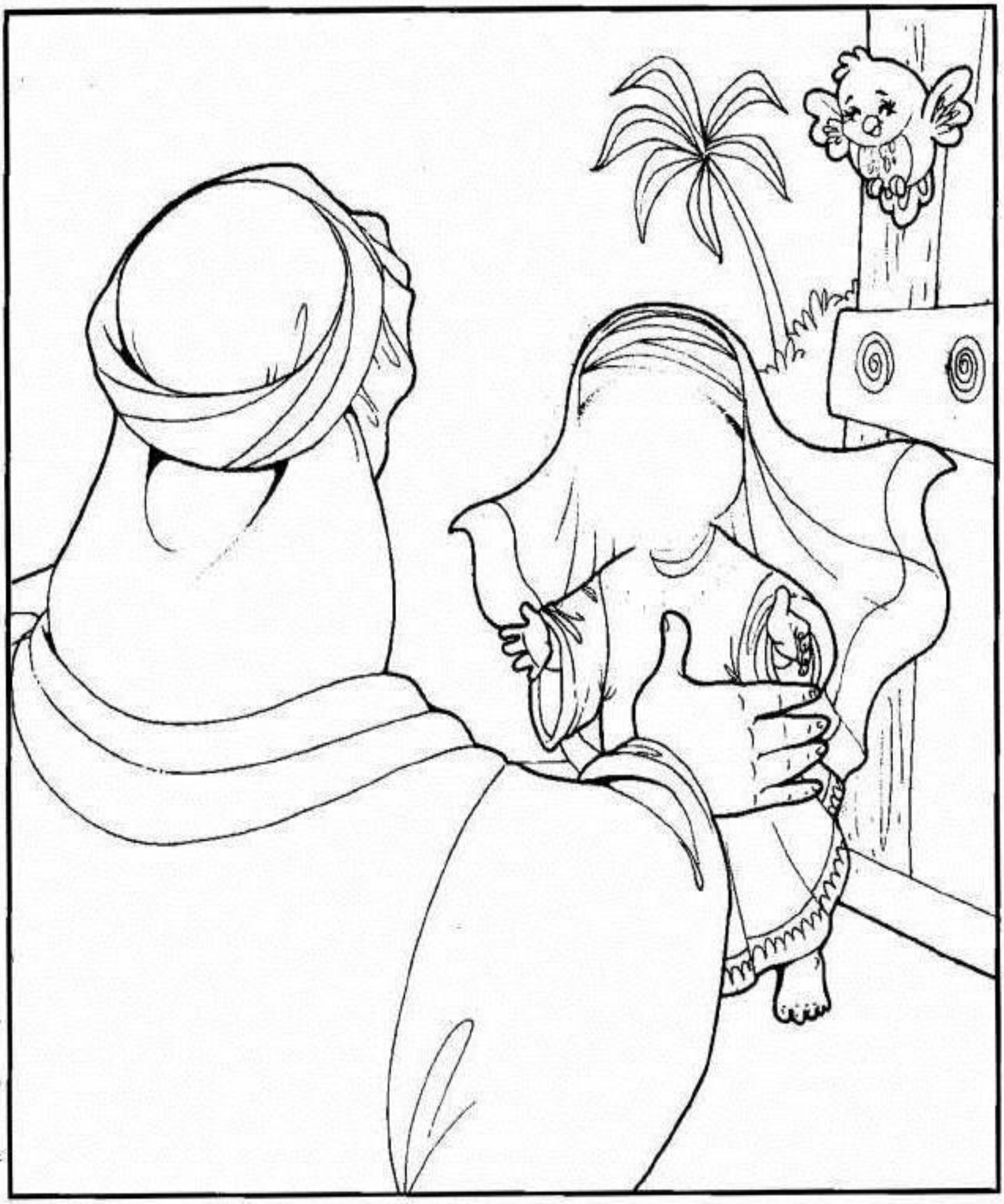
امامؑ نے حضرت علی اصغرؑ کو اپنے ہاتھ پر بلند کیا تا کہ فوج پیاسے بچے کو دیکھ کر کچھ رحم کر لے اور اس بچے کو پانی پلا دے۔



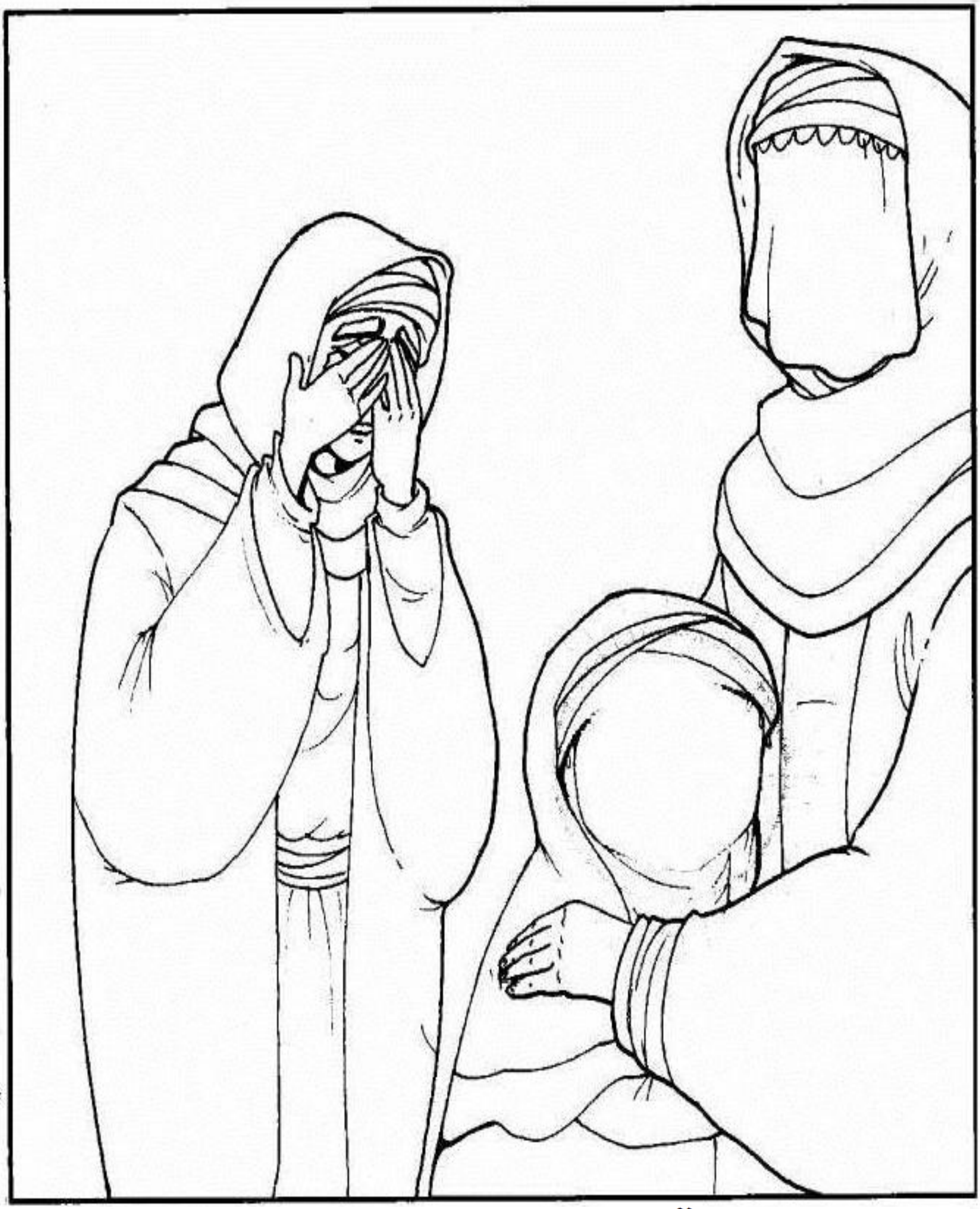
لیکن امامؑ کے دشمن درندہ صفت اور ظالم تھے اور انہوں نے تیر سے وار کر کے
بچے کو شہید کر دیا۔



امام حسینؑ کے ساتھ ان کے ایک بیٹی بی بی سکینہؑ بھی تھیں۔



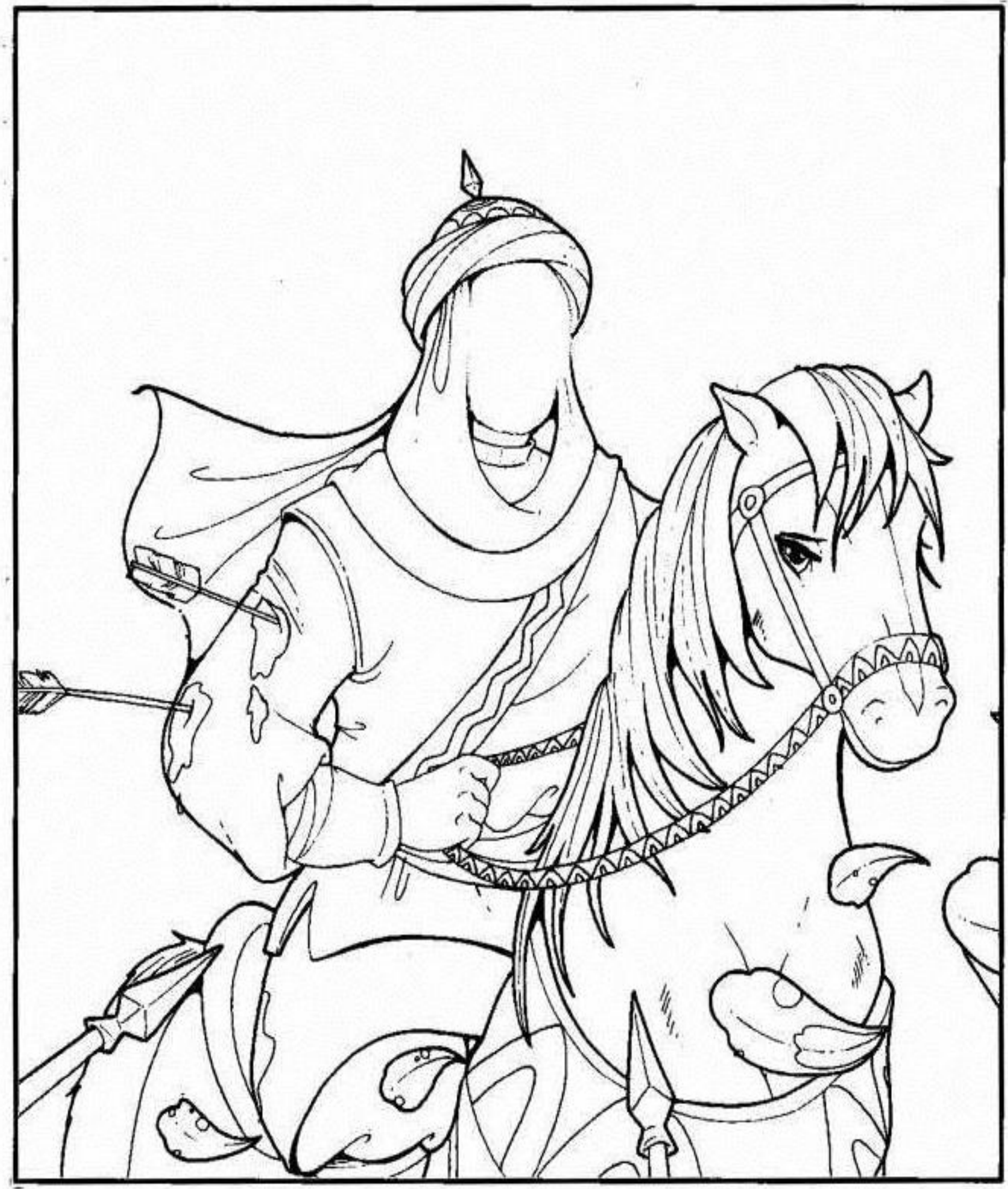
امام حسینؑ اپنی اس بیٹی سے بہت محبت کرتے تھے اور بی بی سکینہؑ بھی اپنے بابا سے بہت زیادہ پیار کرتی تھیں۔



بی بی سکینہ نہیں چاہتی تھیں کے ان کے بابا انہیں چھوڑ کر چلے جائیں۔ وہ
اپنے بابا سے اس قدر پیار کرتی تھیں کہ اپنے بابا کے سینے پر سویا کرتی تھی۔



لیکن امام حسینؑ اپنی پیاری بیٹی سے رخصت لے کر گئے تا کہ اسلام کے دشمنوں سے جنگ کریں اور ہمیشہ کیلئے اسلام کو بچا لیں۔



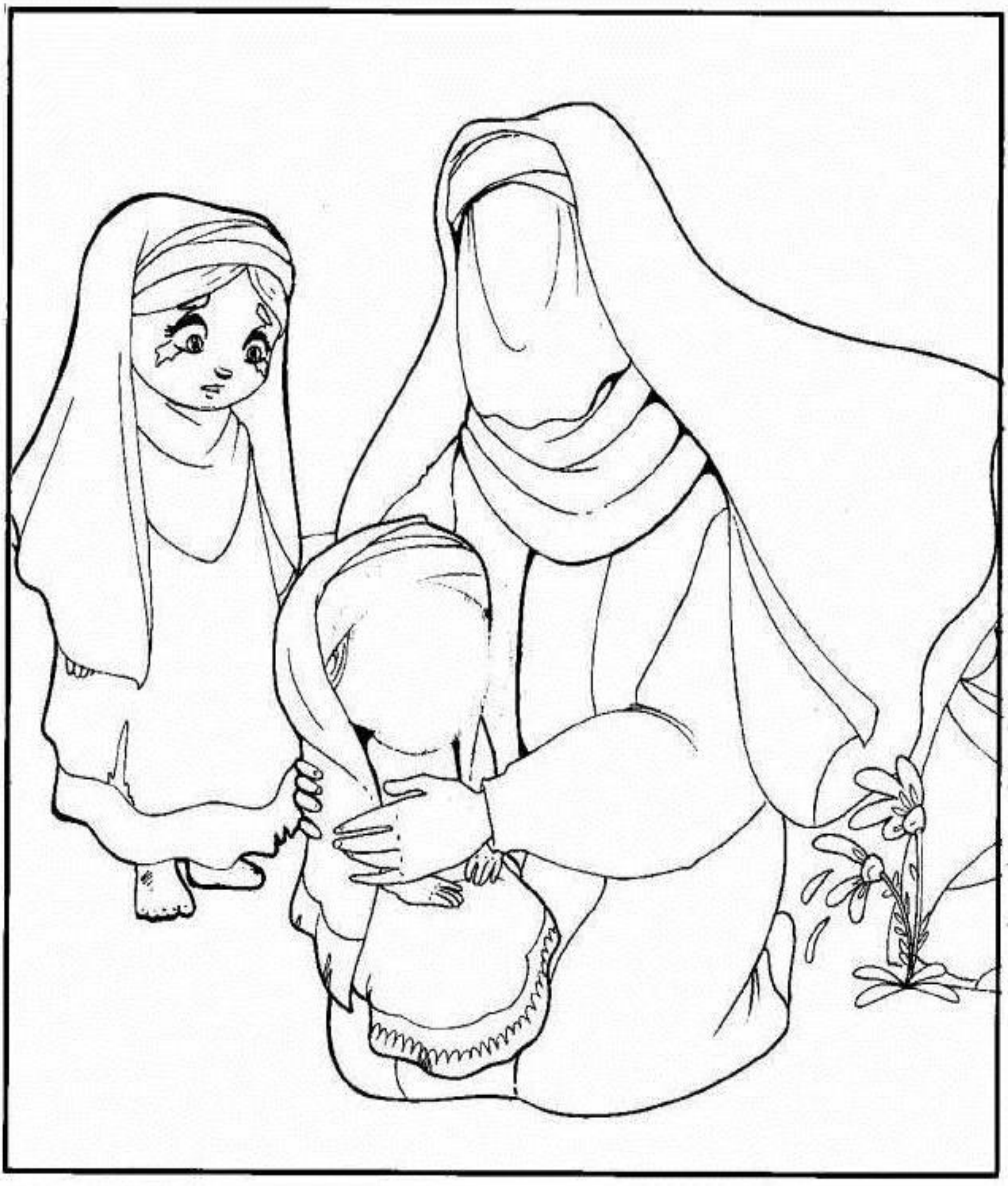
امامؑ بہت دیر تک بہادری کے ساتھ دشمن کی فوج سے جنگ کرتے رہے اور

بلآخر دشمن نے امامؑ کو شہید کر دیا



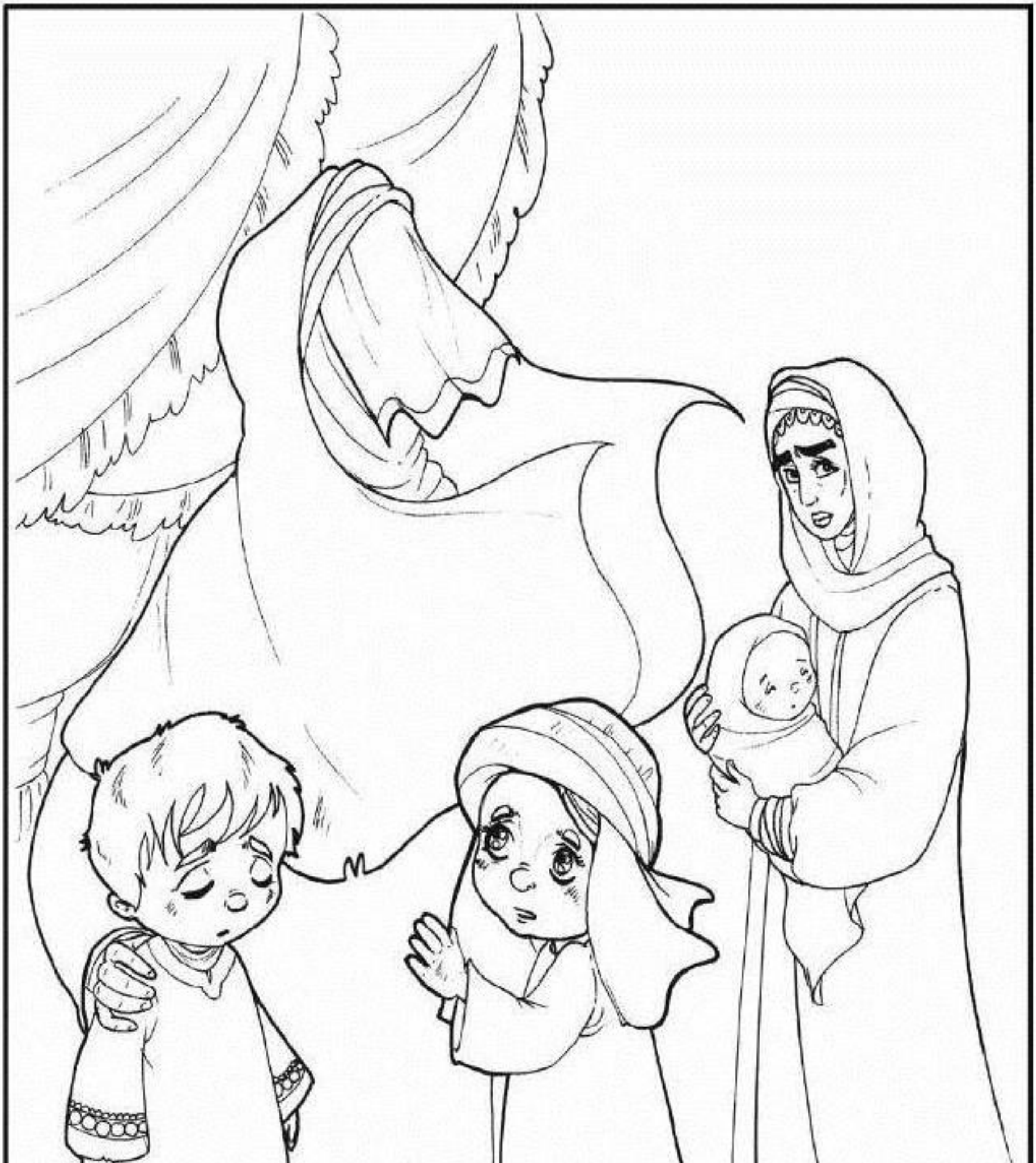
یزیدی فوج نے اس کے بعد ان خیموں کو آگ لگا دی جن میں امامؑ کے خاندان

کی خواتین اور بچے قیام پذیر تھے

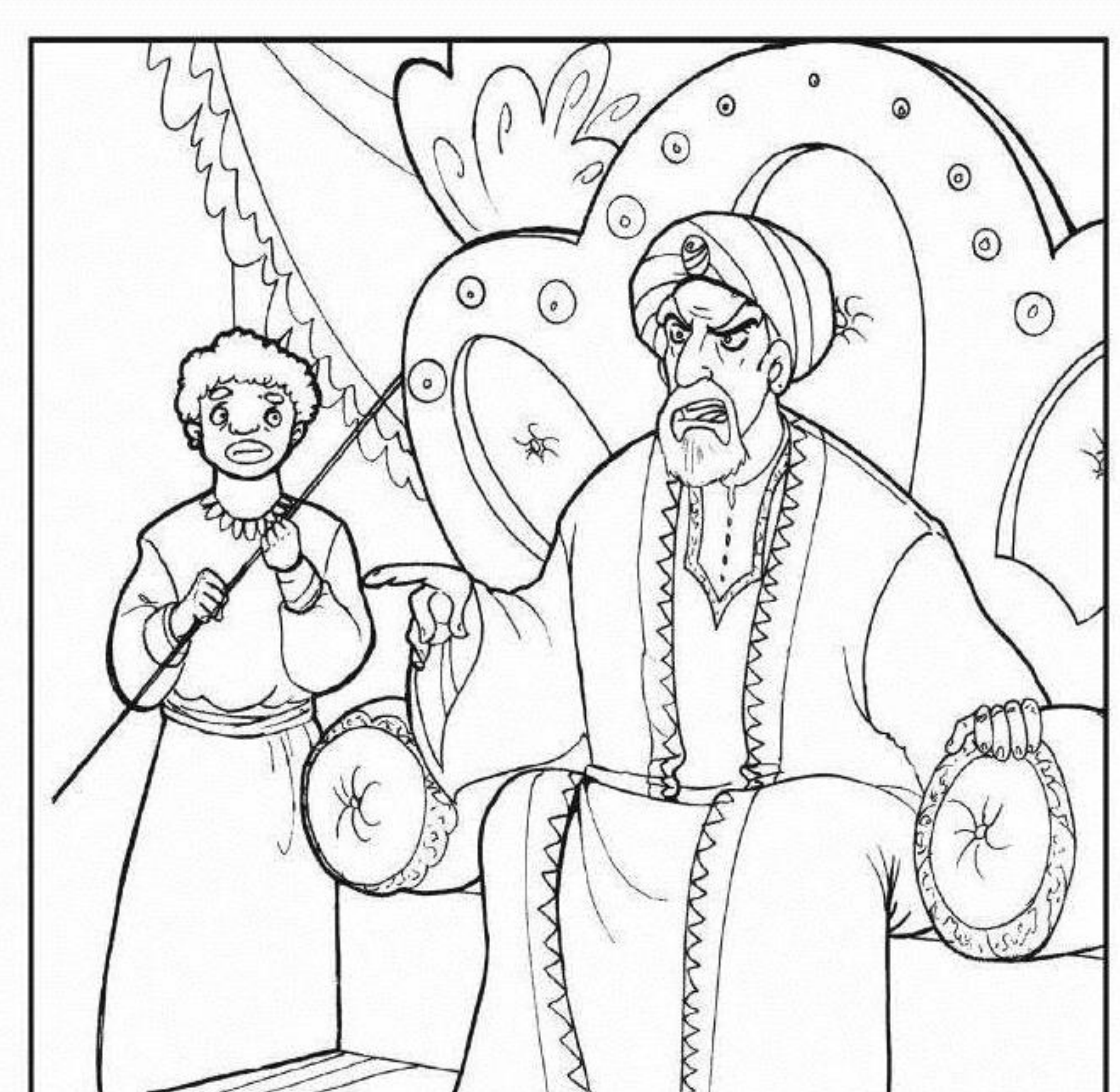


بچے ان حالات میں بہت گھبرائے ہوئے تھے اور بی بی زینبؑ تمام بچوں کو

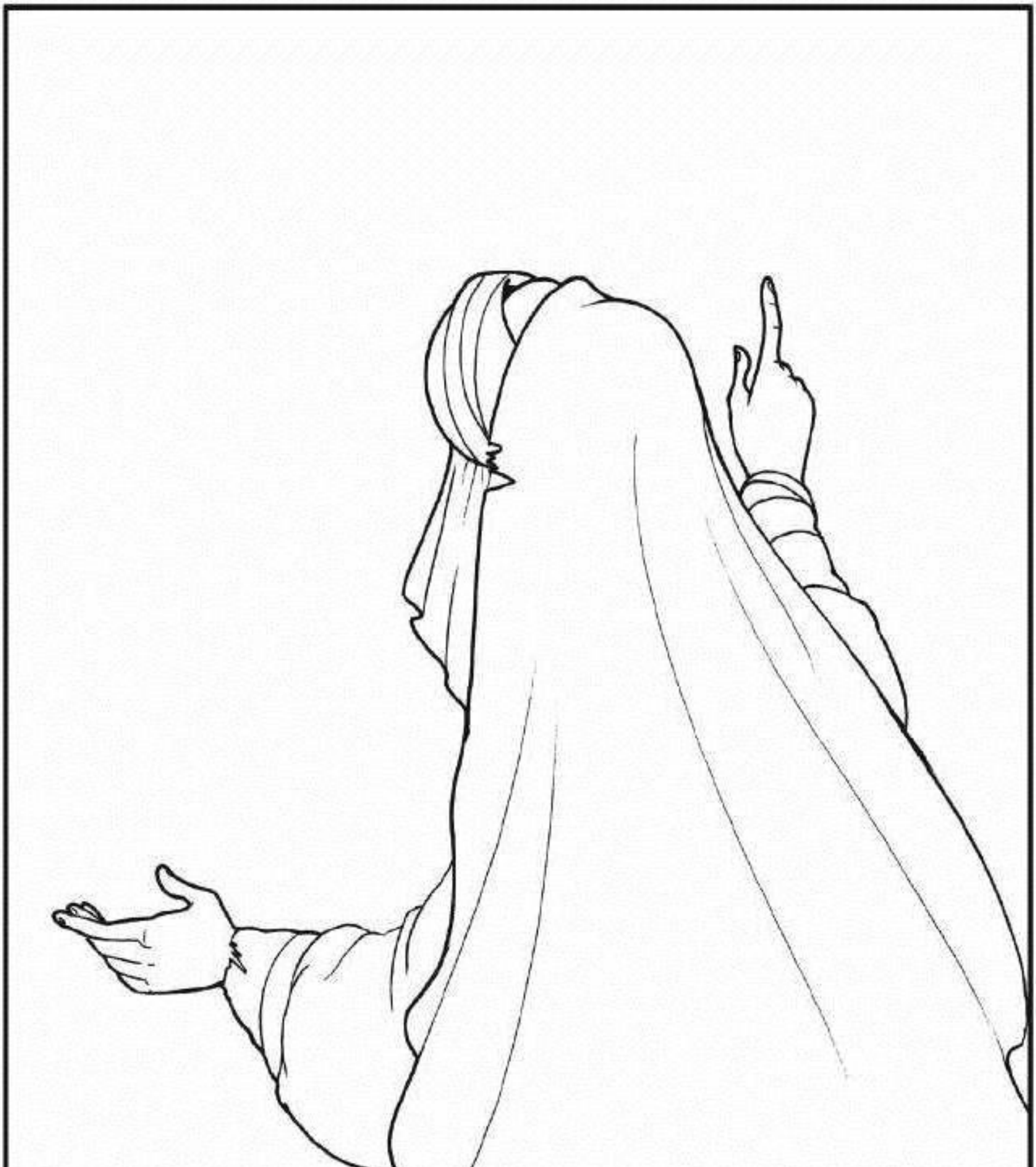
ہمت دلا رہی تھیں



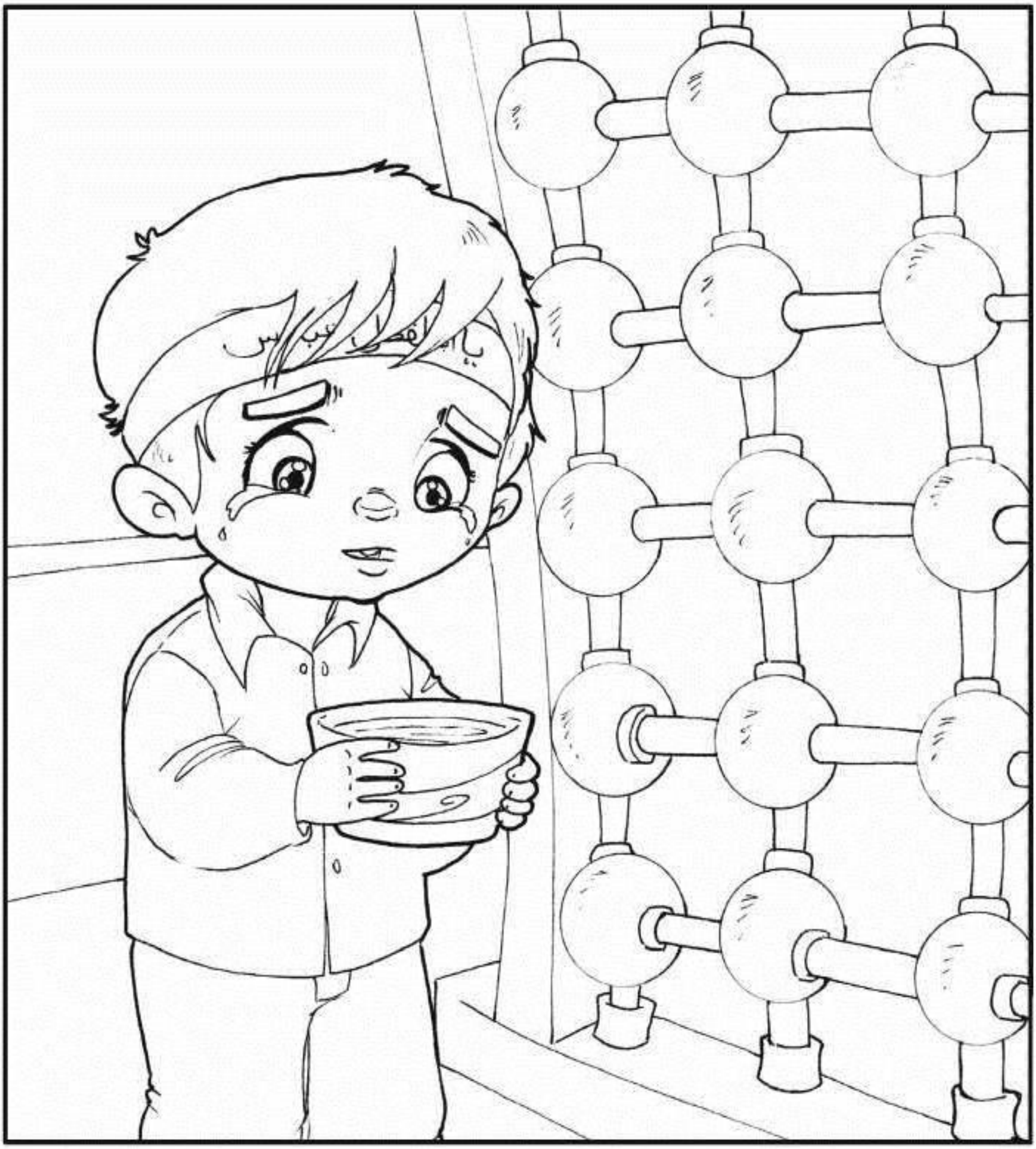
چونکہ امام حسینؑ اب شہید ہو گئے تھے لہذا سیدہ زینبؑ اب تمام خواتین اور بچوں کی محافظ تھیں



جب قافلہ زینبیؑ شام میں دربارِ یزید میں لایا گیا تو یزید نے تکبرانہ
انداز میں سیدہ زینبؑ سے سوال کیا کہ کربلا میں کیا دیکھا



سیدہ زینبؑ نے جواب دیا میں نے کربلا میں خوبصورتی (جمالِ خدا)
کے سوا کچھ نہیں دیکھا



پیارے بچوں !  ہم جب بھی پانی پیئیں تو ہمیں امام حسینؑ کی پیاس کو ضرور یاد رکھنا چاہیئے

**Address:** G-48/4, Clayton Quarters, Jehangir Road, Karachi

zacademy@hotmail.com 0333-3156416

ZainulAbideen.Academy